شعبان المعظم کو غنیمت سمجھ کر ابھی سے رمضان المبارک کی تیاری شروع کر دیجئے

الحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى: {يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ}[١].

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے مسلمان بھائیو! رب ارحم الراحمین بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے وہ بہانے بہانے سے اپنے بندوں کو نوازتا رہتا ہے پس ضروری ہے کہ ہم ہمیشہ رحمتِ الہی کی امید لگائے رکھیں اور اطاعت وعبادت کے ذریعے اس کی رحمت کے جھونکوں کی طلب میں رہیں سیدنا انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی رحمۃ للعٰلمین ﷺ نے ارشاد فرمایا: «افْعَلُوا الْخَيْرَ دَهْرَكُمْ، وَتَعَرَّضُوا لِنَفَحَاتِ رَحْمَةِ اللَّهِ، فَإِنَّ لِلَّهِ نَفَحَاتٍ مِنْ رَحْمَتِهِ، يُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ»[٢]. اپنی زندگی میں نیکی اور بھلائی کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے حصول اور جھونکوں کے درپے رہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے جھونکے

(١) البقرة: ٢١.
(٢) المعجم الكبير للطبراني: ٧٢٠.

عطا کردیتا ہے اس وقت شعبان کا مہینہ چل رہا ہے یہ اللہ کی رحمت کو حاصل کرنے کا خاص موسم ہے، یہ رمضان کی تیاری کا مہینہ ہے اس میں بندوں کے اَعمال باری تعالی کے حضور پیش کئے جاتے ہیں پس کیا ہی اچھا ہو کہ بندہ ان مبارک ایام کو غنیمت جان کر اِنابت و عبادت کا اہتمام کرے اور اپنے اوقات کو ذِکر و اطاعت میں استعمال کرے تاکہ اس کی ایمانی وروحانی کیفیت مزید منور ہو اور اس کی نیکیوں میں خوب اضافہ ہو، سید الانبیاء والمرسَلین ﷺ ماہِ شعبان میں عبادت و روزہ کا بہت زیادہ اہتمام فرماتے تھے اور جب اس کی بابت دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «ذَلِكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ،وَهُوَ شَهْرٌ تُرْفَعُ فِيهِ الأَعْمَالُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ»(١). رجب اور رمضان کے درمیان یہ شعبان ایسا مہینہ ہے جس سے لوگ عام طور پر غفلت کا شکار رہتے ہیں، اور یہ وہ مہینہ جس میں بندوں کے اَعمال ربُ العالمین کے حضور پیش کئے جاتے ہیں، علماء فرماتے ہیں کہ چونکہ ماہِ شعبان ایک طرح سے رمضان المبارک کا مُقدِّمہ اور اس کی تیاری کا مہینہ ہے اس لئے رسولِ اکرم ﷺ سے شعبان میں روزہ اور عبادت کا خصوصی اہتمام ثابت ہے اور شعبان میں بھی اسی قسم کی عبادتیں اور نیکیاں مشروع ہیں جو رمضان المبارک کے اندر مشروع ہیں تاکہ بندہ خود کو تیار کرسکے اور رمضان المبارک کی برکات سے پورا فائدہ اٹھا سکے

---

(١) النسائي: ٢٣٥٧.

شعبان المعظم میں اطاعت وعبادت کا اہتمام کرنے والو! ماہِ شعبان کے فضائل وبرکات کاتقاضاہیکہ ہم اس مہینے کو غنیمت جانیں اور حسب سہولت ان ایام میں روزے اور عبادت کی کوشش کریں تاکہ ہمارے قلوب رمضان کیلئے تیار ہوجائیں ،ہم خدائے رحمٰن کی اطاعت وعبادت پر جم جائیں اور ہم پر بھی اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا یہ فرمان صاق ہوجائے:(إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ*لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ)[1]. بلاشبہ جولوگ کتابُ اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جوکچھ ہم نے ان کوعطاکیاہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جوکبھی نقصان نہیں اٹھائے گی تاکہ اللہ تعالی ان کوان کاپوراپورااجرعطافرمائے اوران کواپنے فضل سے اور زیادہ (بھی) دے بیشک وہ بڑابخشنے والاقدردان ہے .یااللہ! ماہ شعبان کوکارآمدبنانے کی اور رمضان کی تیاری کی ہمیں توفیق دیدے اور ہم کو صیام وقیام، ذِکروشکر اوراحسان وعبادت پر ثابت قدم فرمادے*

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ،فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

(١) فاطر: ٢٩ - ٣٠.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّنَا الْكَرِيمِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

برادرانِ اسلام ورفیقانِ گرامی قدر! شعبان کی پندرہویں رات فضیلت ومغفرت والی رات ہے جو شب برأت کے نام سے مشہور ہے اس میں اللہ تعالی بندوں پر خصوصی توجہ فرماتا ہے پس رحمت مانگنے والوں پر رحم فرماتا ہے اِستغفار کرنے والوں کی مغفرت کردیتا ہے اور کافر ومشرک اور بُغض وکینہ رکھنے والوں کے علاوہ تمام گنہگاروں کو مُعاف کردیتا ہے حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ رحمت ﷺ نے فرمایا«إِنَّ اللَّهَ لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ،فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ»[1].شعبان کی پندرہویں شب میں اللہ تعالی (اپنی رحمت کے ساتھ) ظہور فرماتا ہے پس مشرک اور کینہ پرور کے علاوہ تمام مخلوق کی بخشش فرما دیتا ہے لہذا اس رات میں عبادت واطاعت کی اوران ایام میں روزے کی ہمیں کوشش کرنی چاہیے اسی طرح ہم اپنا دل حَسَد جَلَن اور بُغض وعداوت سے پاک رکھیں، ظلم کرنے والوں کو مُعاف کردیں لڑنے جھگڑنے والوں سے اللہ کیلئے صلح کرلیں تعلق توڑنے والوں سے تعلق جوڑیں، کثرت

---

(١) ابن ماجه: ١٣٩٠.

سے توبہ واِستغفار کریں اور مالک کائنات کی بار گاہ میں التجاء اور عاجزی کرتے رہیں اور اس کی رحمت وعنایت طلب کرتے رہیں تاکہ ہمیں اللہ کی رضاء اور مغفرت نصیب ہو اسطرح ہم اپنی کتاب زندگی کا ایک صاف وشفاف اور نیا صفحہ کھولیں اور بغض وعداوت سے پاک طبیعت اور پاکیزہ دل کے ساتھ رمضان میں داخل ہوں آخر میں دعا ہیکہ اِلٰہَ ا لعٰلمین : ماہ شعبان کو ہمارے لئے رحمت ومغفرت کا ذریعہ بنا دے اور خیر وخوبی کے ساتھ ہم کو رمضان المبارک تک پہونچادے اور کرونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے ** هَذَا، وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا، وَتَقَدُّمَهَا وَرِفْعَتَهَا، وَرَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَانْشُرِ السَّعَادَةَ بَيْنَ أَهْلِهَا، أَنْتَ رَبُّهَا وَوَلِيُّهَا. اللَّهُمَ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِدٍ وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ.** اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.